نان بائی کی کمائی کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3607

تاریخ اجراء: 27 شعبان المعظم 1446ھ / 26 فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نان بائی کی کمائی حلال ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نان بائی، روٹی پکانے والے کو کہتے ہیں اور روٹی پکانا جائز و حلال کام ہے، پھر نان بائی یا تو روٹیاں پکا کر بیچے گا اور یا کسی کا دیا ہوا آٹا اجرت پر پکا کر دے گا، اور فی نفسہ یہ دونوں کام جائز ہیں، اور مسلمانوں میں رائج بھی ہیں لہذا نان بائی کا پیشہ بلاشبہ جائز ہے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حلال ہے جبکہ ناجائز ہونے کی کوئی اور وجہ نہ پائی جائے۔ نان بائی کے حوالے سے کتب فقہ میں بہت سارے مسائل مذکور ہیں۔

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو۔ (پارہ 05، النساء: 29)

در مختار میں ہے "(وأما الفعل فالتعاطي) وهو التناول قاموس. (في خسيس ونفيس)" ترجمہ: فعل کے ساتھ ہونے والی عقد بیع، تعاطی ہے جس کا مطلب ہے باہم لین دین کرنا، اور تعاطی کم قیمت اور مہنگی ہر طرح کی چیز میں درست ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "حقيقة التعاطي وضع الثمن وأخذ المثمن عن تراض منهما من غير لفظ۔۔۔۔۔النفيس ما كثر ثمنه كالعبد والخسيس ما قل ثمنه كالخبز" ترجمہ: تعاطی کی حقیقت ہے: کوئی لفظ ادا کیے بغیر باہمی رضامندی کے ساتھ قیمت رکھنا اور مبیع لے لینا۔ نفیس چیز سے مراد ہے وہ چیز جس کی قیمت

زیادہ ہو جیسے غلام اور گھٹیا چیز سے مراد ہے وہ چیز جس کی قیمت کم ہو جیسے روٹی۔(الدرالمختار،کتاب البیوع،ج04، ص513،دارالفکر،بیروت)

البحرالرائق میں ہے"إذا أطلق الأجرة ولم يبين وقتها فللخباز أن يطالب بها بعد إخراج الخبز من التنور؛لأنه بإخراجه قد فرغ من عمله فيملك المطالبة"ترجمہ:جب اجرت مطلق رکھی جائے اور اس کا کوئی وقت بیان نہ کیا جائے تو نان بائی کو حق ہے کہ وہ روٹی کو تنور سے نکالنے کے بعد اجرت کا مطالبہ کرے کیونکہ روٹی کو تنور سے نکالنے کے ساتھ وہ اپنے عمل سے فارغ ہو چکا تو اسے مطالبہ کا حق حاصل ہو گا۔(البحرالرائق،کتاب الاجارۃ، ج08،ص08،دارالکتب الاسلامی،بیروت)

یہ نان بائی کو آٹا دے کر اس سے اجرت کے بدلے روٹیاں لگوانے کے متعلق جزئیہ ہے،جس سے واضح ہے کہ آٹا دے کر اجرت کے بدلے روٹیاں لگوانا جائز ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم